سوال

چھوڑے (1452ھ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1396ھ میں مسلسل پانچ دن قضا دے لی کیا اس صورت میں فدیہ ادا کرنے کی ضرورت تو نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے مذکورہ روزے کسی عذر کی وجہ سے چھوڑے ہیں تو آپ پر اس قضا کے علاوہ اور کچھ لازم نہیں ہے جو آپ نے سر انجام دے دی ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ان منكم مريضا أو على سفر فعدة من أيام أخر...١٨٤... سورة البقرة

ں تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کی گنتی کو پورا کرے۔''

1396ھ کا رمضان آگیا۔ کھانے کی مقدار یہ ہے کہ ہر مسکین کو نصف صاع وہ کھانا کھلا دیں جو آپ کے شہر میں کھانا جاتا ہے، لیکن یاد رہے کہ یہ اس صورت میں جب آپ کے روزے چھوڑنے کا سبب جنسی عمل نہ ہو اور اگر اس کا سبب جنسی عمل ہے تو پھر قضا کے ساتھ ساتھ اس کا کفارہ بھ

ذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 208

محدث فتویٰ